REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ ۲۰ شوال ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۰ ہجرت ۱۳۳۷ ہش ۱۰ مئی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۰۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

جیسا کہ مری سے آمدہ ۷ مئی کی اطلاع سے ظاہر ہے کہ آجکل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت قدرے ناساز ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا تا حال بیمار ہیں۔ ایک زخم ابھی تک مندمل نہیں ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے ضعف بہت بڑھ گیا ہے۔ آپ ۳۲ ڈیوس روڈ لاہور میں رہائش پذیر ہیں۔ اور ڈاکٹر محمد افضل صاحب ہومیو پیتھ کے زیر علاج ہیں۔ احباب خاص توجہ سے دعائے صحت فرمائیں۔

علاقہ سویز کی غیر جانبداری ہر حال میں برقرار رہیگی

روسی لیڈروں کو صدر ناصر کی مبینہ یقین دہانی

نیویارک ۹ مئی۔ مشہور امریکی اخبار "نیویارک ٹائمز" نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں قاہرہ سے آمدہ بعض اطلاعات کی بناء پر یہ خبر شائع کی ہے کہ صدر ناصر نے جو آجکل روس کا دورہ کر رہے ہیں روسی لیڈروں کو اس امر کا یقین دلایا ہے۔ کہ وہ عالمی جنگ چھڑنے کی صورت میں نہر سویز کو ہر قسم کی جہاز رانی کے لئے کھلا رکھیں گے۔ اور اس کی غیر جانبداری میں کوئی فرق نہیں آنے دیں گے۔

اخبار مذکور نے اعلیٰ سطح کے مصری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ گزشتہ ہفتہ صدر ناصر اور روسی وزیراعظم مسٹر خروشچیف کے درمیان جو مذاکرات ہوئے ہیں۔ ان میں جنگ اور امن کے دوران نہر سویز کے استعمال کے مسئلہ کو خاص اہمیت حاصل تھی ان اعلیٰ ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ ان مذاکرات میں جن امور پر تبادلہ خیالات ہوا۔ ان میں مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے مسائل میں سے عربوں اور اسرائیل کا تنازعہ۔ برطانیہ اور یمن کی چپقلش الجزائر کی صورت حال اور افریقی نیشنلزم کے مسائل شامل ہیں۔ اخبار نے ان اعلیٰ ذرائع کے بیان کے مطابق یہ بھی لکھا ہے۔ کہ ان تمام مسائل پر صدر ناصر اور مسٹر خروشچیف نے اپنے آپ کو ایک دوسرے کے خیالات سے پوری طرح متفق پایا۔

بھارتی پارلیمنٹ کے رکن پنڈت ہریش چندر کا انکشاف

کثیر رقمیں خرچ کر کے شیخ عبداللہ کے خلاف بیانات دلائے جا رہے ہیں

نئی دہلی ۹ مئی۔ بھارت میں سراغ رسانی کا مرکزی محکمہ شیخ عبداللہ کے خلاف بھارتی مسلمانوں سے بیانات دلانے اور ملک کے مختلف حصوں میں کشمیر لبریشن فرنٹ کی شاخیں قائم کرنے پر کثیر مقدار میں روپیہ خرچ کر رہا ہے۔ یہ انکشاف بھارتی پارلیمنٹ کے ایک رکن پنڈت ہریش چندر شرما نے پنڈت نہرو کے نام خط میں کیا ہے انہوں نے لکھا ہے۔ کہ یہ روپیہ جو ملک کے دشمنوں کا پتہ لگانے کے لئے مخصوص ہے۔ شیخ عبداللہ کی مخالفت میں ایسے لوگوں پر ضائع کیا جا رہا ہے۔ جو پیسے لے کر بیان دے دیتے ہیں۔ اسی طرح کثیر رقمیں ایک ایسی تحریک پر خرچ کی جا رہی ہیں۔ جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے یکسر رضاکارانہ ہونی چاہیئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو نے اس خط کو بغرض کارروائی وزیر داخلہ پنڈت پنت کے پاس بھیج دیا ہے۔ اور انہوں نے اس بارے میں تحقیقات کا وعدہ کیا ہے۔

عازمین حج کو اناج لے جانے کی اجازت

لاہور ۹ مئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے اس سال عازمین حج کو غذائی اشیاء پر کنٹرول کے قانون مجریہ ۱۹۳۸ء کی پابندی سے مستثنیٰ قرار دیکر انہیں اناج لیجانے کی اجازت دیدی۔

بھارت نے خط متارکہ جنگ پر بارودی سرنگیں بچھا دیں

مظفر آباد ۔ ۹ مئی۔ بھارتی فوجوں نے کشمیر میں خط متارکہ جنگ پر بارودی سرنگیں بچھا دی ہیں اور اعلیٰ حکام نے فوجیوں کو حکم دے دیا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص سرحد کے قریب نظر آئے۔ تو اسے فوراً گولی مار دی جائے۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق ان اقدامات کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں ظلم و تشدد اور روز افزوں بے چینی کی خبریں ریاست سے باہر نہ جانے پائیں۔ دریں اثناء ریاست سے باہر جانے والے خطوط اور تاروں پر کڑا سنسر لگا دیا گیا ہے۔ اور بھارت سے مرکزی ریزرو پولیس اور خفیہ پولیس کے افسروں اور جوانوں کے نئے دستے سرینگر پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔

ڈھاکہ میں زبردست طوفان

ڈھاکہ ۹ مئی۔ کل شام ڈھاکہ میں زبردست طوفان آیا جس کی رفتار ۵۰ میل فی گھنٹہ تھی۔ اس سے شہر میں بجلی، ٹیلیفون اور مواصلات کا سارا نظام درہم برہم ہو گیا تار کے بہت سے کھمبے اور درخت اکھڑ گئے ہیں۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ مئی

دین اور سیاست

کراچی کارپوریشن کے انتخابات میں جماعت اسلامی نے بھی حصہ لیا ہے۔ اس جماعت کا دعوےٰ ہے کہ وہ اقامت دین کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ ہم نے اس امر کی وضاحت کئی بار الفضل میں پیش کی ہے کہ کوئی جماعت جو دینی احیاء کا مقصد لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ اسے ملکی سیاست سے الگ رہنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا کہ کوئی جماعت جو احیائے دین کے لئے کھڑی ہو۔ وہ دوسری جماعتوں سے عقائدی اختلافات نہ رکھتی ہو۔ آج جبکہ اسلام میں ایسے فرقے موجود ہیں جو اختلاف عقائد کی بنا پر ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں۔ اگر صالح اور غیر صالح کی تفریق کو سیاست میں داخل کیا جائے گا۔ تو مختلف فرقوں میں جنگ زرگری چھڑ جائیگی۔ اور ان کا اصلاحی کام نہ صرف دھرا کا دھرا رہ جائیگا۔ بلکہ ایک ہی وطن میں رہنے والے مسلمانوں میں سخت انتشار پیدا ہوگا۔ جو نہ صرف اسلام کے لئے خطرناک ہے۔ بلکہ اس بدقسمت ملک کے لئے بھی خطرناک ہے جس میں ایسی سیاسی پارٹیاں بکثرت موجود ہوں۔

جہاں تک مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کا تعلق ہے۔ ہر ایک جانتا ہے کہ اسکو دیگر فرق اسلام سے سخت عقائدی اختلافات ہیں۔ اور چونکہ یہ جماعت زیادہ تر سیاست کے ذریعہ اقامت دین کا کام کرنا چاہتی ہے۔ اس لئے لازماً دوسرے فرقوں کی طرف سے اس کی مخالفت ہو رہی ہے۔ چنانچہ ذیل میں ہم جماعت اسلامی کے ترجمان ہفت روزہ ایشیا سے ایک نوٹ درج کرتے ہیں۔ جو اس نے ایک ہفت روزہ سے جو مولانا احمد علی صاحب کی زیر پرستی نکلتا ہے نقل کیا ہے وھو ھذا

"ہمارے مودودی صاحب کے کان میں بھی وزارت کی بھنک پڑی ہے۔ انہوں نے بھی اپنے آپ کو اپ ٹو ڈیٹ ثابت کر دیا ہے۔ آپ نے امریکی ذہن کے عین موافق تفہیمات حصہ دوم صفحہ ۲۸۱ پر لکھ دیا ہے۔ کہ جہاں عورتوں مردوں کا خلط ملط بہت ہو۔ وہاں شرعی سزائیں جاری کرنا ظلم ہے۔ اور حقوق الزوجین میں یہ لکھ کر ایوا کا راستہ بھی صاف کر دیا ہے کہ عورت کو خاوند ناپسند ہو تو قاضی بغیر اسباب کے کھوج لگائے۔ اس کو خاوند سے خلع کرا سکتا ہے۔

اس کے بعد مودودی صاحب نے اصل اسلام کے اصلی مسئلے کے خلاف غیر مسلموں کی شرکت اسلامی حکومت میں برداشت کر لی ہے۔ مگر اس کے لئے چور دروازہ تجویز کیا۔ کہ جداگانہ کے راستہ سے ہندو آ کر مخلوط حکومت بنانے میں شریک ہوں۔ اس طرح مسلم لیگ کا قرب بھی حاصل کیا۔ مگر مسلم لیگی ہیں جو اعتبار نہیں کرتے۔ ادھر امین احسن صاحب اصلاحی نے علیحدہ ہو کر اور مودودی صاحب کے خلاف بیان دے کر اس کی بھی کر توڑ دی ہے۔ ادھر مسلم لیگ نے نیشنل عوامی پارٹی سے سمجھوتہ کر کے مودودی بے چارے کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ کیونکہ مودودی فرقہ اور نیشنل پارٹی میں چوہے بلی کا بیر ہے۔ اب اس طوفان بے تمیزی میں نظام اسلام استحکام پاکستان۔ ملت پارٹی اصلاح اخلاق وغیرہ وغیرہ ناموں سے چھوٹی چھوٹی پارٹیاں منظر عام پر آ رہی ہیں۔ لیکن مقصد وہی اقتدار ہے۔"

(ایشیا ۳۰ اپریل)

اس نوٹ سے جو بات ہم واضح کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ مودودی صاحب کو دوسرے اسلامی فرقوں سے سخت اختلافات ہیں۔ اور وہ فرقے مودودی صاحب کی سیاسی جدوجہد کو حریفانہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور اگر بفرض محال مودودی صاحب کو کچھ کامیابی ہوئی تو باقی فرقے بھی اپنے اپنے فرقے کے عقائد لے کر میدان سیاست میں کود پڑیں گے

اس نوٹ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ مودودی صاحب اب تمام دیگر دینی عناصر کو یہ دھوکا نہیں دے سکتے۔ کہ وہ اپنی جماعت کو برسر اقتدار نہیں لانا چاہتے۔ بلکہ تمام دینی عناصر کو ابھارنا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ اس نوٹ سے ظاہر ہے۔ دیگر فرقوں کے علماء گزشتہ فسادات پنجاب میں ان کے فریب کا کافی تلخ تجربہ کر چکے ہیں۔ اور دیگر فرقوں کے علماء اچھی طرح سمجھ چکے ہیں کہ مودودی صاحب دام ہمرنگ زمین بچھا کر صرف اپنا ذاتی اقتدار چاہتے ہیں۔ اور دین کی لباس محض دینی عناصر کو اپنا آلۂ کار بنانے کے لئے زیب تن کئے ہوئے ہیں اور اب تمام فرقوں کے علماء جانتے ہیں کہ

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را می شناسم

تاہم کراچی کے انتخابات میں جماعت اسلامی نے پھر سخت فریب بازی سے کام لینے کی کوشش کی ہے۔ ذیل میں ہم ایک مکتوب کراچی سے جو روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ ۳/۵/۵۶ میں صفحہ ۲ پر شائع ہوا ہے ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔

"اس جماعت کا موقف بالعموم یہ تھا۔ کہ جن لوگوں کو آزمایا جا چکا ہے انہیں ووٹ نہ دیئے جائیں۔ یہ ایک خوشنما دعوت ہے۔ لیکن یہ دھوکہ دینے کی کوشش نہیں تو دھوکہ دینے کا ثبوت ہے۔ یہ تو واقعی درست ہے کہ جو لوگ آزمائش میں پورے نہیں اترے۔ انہیں پھر سے آزمایا نہ جائے لیکن ان لوگوں سے کون لوگ مراد ہیں۔ اگر ان سے مراد اشخاص ہیں تو اس کا مطلب ہوا کہ زید کو آزمانے کے بعد پھر اسے قسمت آزمائی کا موقعہ نہ دیا جائے۔ یہ زیادہ سے زیادہ ایک منفی مشورہ ہے۔ کیونکہ جہاں یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ زید کامیاب ثابت نہیں ہوا۔ وہاں یہ بھی دیکھا گیا ہے۔ کہ بکر اور عمر بھی ناکام ثابت ہو چکے ہیں۔ کیا اس سے یہ لازم آتا ہے کہ اب سعد اور سعید کو موقعہ دیا جائے۔ گر یوں ہے تو اس کی کیا ضمانت ہے۔ کہ وہ بھی زید اور بکر اور عمر کی طرح رائے دہندوں کو مایوس نہیں کریں گے۔ بانداز غور سے دیکھا جائے تو یہ خرابی اس فرد یا اس فرد سے مختص نہیں۔ بلکہ یہ اس فضا کا ناگزیر نتیجہ ہے جس پر انتخابات ہوتے ہیں قیادت کی تبدیلی سے کسی کو مجال انکار نہیں۔ لیکن اس تبدیلی سے مراد یہی نہیں ہونی چاہیئے۔ کہ افراد بدل دیئے جائیں۔ اس کا خاطر خواہ نتیجہ اس صورت میں نکل سکے گا۔ کہ ان غلط بنیادوں کو بدلا جائے۔ جن پر برنام قیادت قائم تھی۔ اسلامی جماعت نے ایسا مشورہ نہیں دینا چاہا۔ وہ صرف اس دل برداشتگی سے فائدہ اٹھا رہی تھی۔ جو بالعموم رائے دہندوں میں پائی جاتی ہے۔ ان حالات میں اس کی مجرد کامیابی اس طرح احوال کی ضمانت نہیں ہو سکتی۔ نہ اس کی کوشش سے عمومی سیاسی شعور ہی بیدار ہو سکتا ہے۔ کیسے کارپوریشن کے انتخابات میں اسلامی جماعت کو جو کامیابی ہوگی۔ وہ اس کے کسی مثبت پروگرام کی بنا پر نہیں ہوگی۔ بلکہ صرف اس وجہ سے ہوگی۔ کہ یہی ایک جماعت تھی جس نے حزبی طور پر انتخاب لڑا۔ اور اسلام کے نام اور قلم کے زور سے فائدہ اٹھایا۔ اس سے یہ خطرہ حقیقی ہو جاتا ہے۔ کہ انتخابات میں قلم اور زبان کا دھنی گروہ کسی واضح لائحۂ عمل کے بغیر بھی اپنے مخالفین کو مات دے جائے گا۔ یا استحقاق سے بڑھ کر اپنے لئے جگہ حاصل کرے گا۔"

(نوائے وقت ۳ مئی)

اس سے ظاہر ہے کہ جماعت اسلامی نے اپنی مخصوص آئیڈیالوجی کو اسلام کی نظروں سے اوجھل رکھنے کی کوشش کی ہے۔ اور ایسا موقف اختیار کیا ہے جس سے عوام کو بہکانا آسان تھا۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ مودودی صاحب کے پیش نظر وہ مقصد نہیں ہے۔ جو وہ اپنے عام لٹریچر میں ظاہر کرتے ہیں۔ بلکہ محض اقتدار حاصل کرنا ہے۔ جس کے حصول کے لئے وہ ہر سوقیانہ طریق بھی اختیار کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بالفرض ان کی نیت اس سے اقامت دین کو

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

"پیغام صلح" کی طرف سے امیر منکرین خلافت کی بیجا حمایت

جہالت اور بددیانتی کے الفاظ پر غیظ و غضب کا اظہار

(از محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(قسط نمبر ۳)

خاکسار نے امیر منکرین خلافت کے اس قول پر بحث کرتے ہوئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام "اپنے لئے معجزہ کا لفظ استعمال کرنا ناجائز سمجھتے ہیں۔" اخبار الفضل مورخہ ۱۸ فروری میں لکھا تھا کہ اس سے ان کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے جاہل ہونا یا بددیانت ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اس پر جناب مدیر صاحب پیغام صلح نے ۲۶ فروری کے شمارہ میں لکھا:۔

"ہم پسند نہیں کرتے کہ ان الفاظ کا اعادہ قادیانی جماعت کے امیر المومنین کے متعلق کریں۔"

لیکن اس کے ساتھ ہی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حلفیہ بیان متعلقہ نبوت مسیح موعود علیہ السلام جو الفضل ۲۳ ستمبر ۱۹۱۵ء میں شائع ہوا تھا اور جسے میں نے اپنے مضمون مندرجہ الفضل ۱۸ فروری میں نقل کیا تھا۔ مدیر پیغام صلح نے اس سے قبل کے آپ کے دو مضامین مندرجہ تشحیذ الاذہان و الحکم سے بزعم خود یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔ کہ گویا ان سے اس حلفیہ بیان کی تغلیط ہوتی ہے! اور آخر میں یہ لکھا تھا۔

"آیا کوئی شخص ان کو مؤخر الذکر دونوں بیانات کی روشنی میں مندرجہ بالا حلفیہ بیان کو بددیانتی یا افتراء قرار دے تو بجا نہ ہوگا؟"

میں نے اس ایڈیٹوریل کا مفصل دندان شکن اور مسکت جواب الفضل مورخہ ۱۶ مارچ میں دیا تھا جس کے خلاف قلم اٹھانے کی اب تک مدیر صاحب پیغام صلح کو جرأت نہیں ہوئی۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں کے تقاضے سے تنگ آکر مدیر صاحب پیغام صلح اور غضب ناک ہو گئے۔ اور امیر منکرین خلافت سے متعلق جو میں نے صحیح طور پر برموقع اور برمحل الفاظ استعمال کئے تھے جس کی تائید میں میں نے اخبار الفضل ۱۶ مارچ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عمل بھی پیش کر دیا تھا۔ کہ حضور نے بھی ایسے موقعہ پر بالکل اسی قسم کا جواب ماسٹر مرلیدھر کو دیا تھا لیکن افسوس ہے کہ میرے اس مضمون سے مدیر صاحب پیغام صلح کے پارہ غضب میں کمی نہیں بلکہ زیادتی ہوئی ہے۔ چنانچہ آپ "معجزہ اور کرامت" کے زیر بحث مضمون کا آغاز یوں فرماتے ہیں۔

"قبل ازیں ۱۸ فروری کے الفضل کے حوالہ سے یہ بتایا جا چکا ہے کہ ربوہ کے نام نہاد خالد بن ولید (برعکس نہند نام زنگی کافور) مولوی شمس نے حضرت امیر ایدہ اللہ کی ذات گرامی کے متعلق ایسے عامیانہ الفاظ استعمال کئے ہیں جو کسی شریف آدمی کے قلم سے نہیں نکل سکتے ہم ان کے اس فعل کو انکی فطرت کا تقاضا سمجھتے ہوئے قالوا سلاما پر عمل کرتے لیکن جس بناء پر انہوں نے وہ الفاظ لکھے ہیں بعض احباب کا تقاضا ہے کہ اس کی طرف توجہ دینا ضروری ہے۔"

قارئین کرام یہ نہ سمجھ لیں کہ ان کے جوش غضب کا اقتضا اس سے پورا ہو گیا نہیں چنانچہ اس سے آگے مدیر صاحب پیغام صلح۔ تفسیر سورہ فاتحہ سے وہ عبارت نقل کر کے جس پر میں نے جرح کی تھی لکھتے ہیں:

"مولوی شمس نے حضرت امیر کے اس بیان پر نہایت رذیل اور عامیانہ الفاظ استعمال کرتے ہوئے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے متعلق لفظ نبی بھی استعمال کیا اور اپنے نشانات کے متعلق معجزات کا لفظ بھی استعمال کیا ہے ہم نہیں جانتے کہ مولوی شمس نے اپنے اس بیان میں قارئین "الفضل" کو عمداً دھوکا دینے کی کوشش کی ہے یا حضرت مسیح موعود کی کتب سے اپنی جہالت کا اظہار کیا ہے؟"

مدیر صاحب پیغام صلح نے میری جرح کا بزعم خود جو رد لکھا ہے اس کا جواب اس مضمون کی پہلی اور دوسری قسط میں دیا جا چکا ہے۔

ابھی تک مدیر صاحب کے شعلہائے غضب تھم نہیں ہوئے چنانچہ مضمون کے آخر میں وہ پھر لکھتے ہیں۔

"ان تصریحات کے باوجود مولوی شمس کا حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات میں معجزہ کا لفظ دیکھ کر حضرت امیر ایدہ اللہ پر زبان طعن دراز کرنا اپنی جہالت اور بددیانتی کا ثبوت دینا ہے۔"

اس امر کا جواب کہ جہالت یا بددیانتی کا مظاہرہ کس نے کیا ہے۔ وہ مضامین دیں گے جو فریقین کی طرف سے لکھے جا رہے ہیں۔ ہاں ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کے اس شریفانہ و اعظانہ اور متقیانہ جواب کے پیش نظر کہ:

"ہم پسند نہیں کرتے کہ ان الفاظ کا اعادہ قادیانی جماعت کے امیر المومنین کے متعلق کریں"

آپ نے پہلے کب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات مبارک پر زبان درازی نہیں کی اور کب ان پر افتراء اور بہتان تراشنے سے پرہیز کیا۔ جو آج آپ واعظانہ انداز میں کہتے ہیں۔

"ہم پسند نہیں کرتے کہ ان الفاظ کا اعادہ قادیانی جماعت کے امیر المومنین کے متعلق کریں۔"

آپ پر تو یہی مثل صادق آتی ہے کہ "سو چوہے کھا کر بلی حج کو گئی" اور آپنے تو یہ لکھ کر بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اسی مضمون کے آخر میں افترا اور بددیانتی کے الفاظ استعمال کر دیئے اور اس سے پہلے جو آپ حضور کی ذات اقدس سے متعلق سخت کلامی کر چکے ہیں۔ جو شاید آپکے نزدیک "شریف ہونے کی علامت ہو۔ وہ بطور نمونہ درج ذیل ہے اور ہماری طرف سے اسکا یہی جواب ہے کہ ؎

طعنہ بر پاکاں نہ بر پاکاں بود
خود کنی ثابت کہ ہستی فاجرے

آپ ایک ایڈیٹوریل میں لکھتے ہیں:۔

"وہ اس درجہ سٹھیا گئے ہیں کہ جو کوئی انہیں پیغامیوں کے متعلق کچھ کہدے وہ اس سے لرزہ براندام ہو جاتے ہیں اور انٹ سنٹ باتیں منہ سے نکالنے لگ جاتے ہیں۔"

"میاں صاحب کی ساری عمر اپنی پیری کے قائم کرنے میں گذری ہے اور اس کے ثبات کے لئے انہوں نے تقویٰ، دیانت و امانت کو بالائے طاق رکھ کر ہر مکر و فریب اور اتہام سے کام لیا ہے"

اور آپ کے نائب صدر محترم الحاج حافظ محمد حسن چیمہ گجراتی وکیل نے لکھا:۔

"اس تحریک سے خلیفہ بوکھلا اٹھا ہے۔ اس کا دماغی توازن قائم نہیں رہا۔"

نیز کہا:۔

"مسیح ثانی کی تعلیمات کو بگاڑنے والا پولوس۔"

اور لکھا:۔

"یہودیت کا نعرہ نحن ابناء اللہ و احباءہ تھا۔ اسی طرح محمود بھی خدا کا لاڈلا ہے باقی دنیا اس سے کمتر ہے۔ اس کو فخر ہے کہ وہ حضرت مرزا صاحب کا جسمانی بیٹا ہے۔ وہ دعاؤں کی پیداوار ہے۔ اس کی خوابوں کے سامنے قرآنی آیات کی پرواہ نہ کی جائے۔"

اور لکھا:۔

"وہ جن سازشوں اور منصوبوں سے خلافت کی گدی پر بیٹھا ہے وہ اخلاق کی بہت ہی پست سطح پر ہے۔"

پھر لکھتے ہیں:۔

"میاں محمود احمد صاحب کو علی وجہ البصیرت باطل پر سمجھتے ہیں ۔۔۔ ۔۔۔ مسیح موعود کی پاک تحریک کو دانشفدار کرنے والا فتنہ سب سے زیادہ خطرناک فتنہ ہے وغیرہا من الھفوات۔

اور پھر صدر منکرین خلافت نے آپ کے حق میں جو بدزبانی کی وہ آپ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ الغرض آپ کے اخبار پیغام صلح کے کالم کے کالم ہمارے پیارے امام کے متعلق استہزا، تمسخر، طعن اور شرمناک گالیوں سے سیاہ کئے گئے اور آپ کو ذرا بھی یہ خیال نہ ہوا کہ یہ گالیاں اور بدزبانی حضرت

مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر اور اس شخص کے حق میں کی جارہی ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ وہ حسن و احسان میں مسیح موعودؑ کا نظیر ہوگا۔ اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نزولِ رحمت کی دوسری قسم کی تکمیل فرمائے گا۔ اور جس کے لکھوکھا انسان مرید ہیں اور اس کے ادنیٰ اشارے پر اپنے اموال اور نفوس قربان کرنا باعث سعادت خیال کرتے ہیں۔ لیکن امیر منکرین خلافت سے متعلق میرے لفظ "جہالت" یا بد دیانتی" کے استعمال کرنے سے آپ آپے سے باہر ہوگئے حتیٰ کہ تمام اخلاق کا دامن بھی اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا۔ مگر یاد رکھیں۔ کہ میں نے جو اعتراض کیا ہے اس کے جواب میں اگر آپ تقویٰ اور امانت و دیانت پر قائم رہیں گے۔ تو آپ کو بھی اپنے امیر کو ان دونوں لفظوں میں سے ایک کا مصداق قرار دینے کے سوا چارہ نہ ہوگا۔

پھر امیر بھی وہ ہیں جن سے متعلق سابق امیر منکرین خلافت مولوی محمد علی مرحوم فرما چکے ہیں کہ ان کا جرمن ترجمۃ القرآن کا اپنی طرف انتساب کرنا بھی ایک جھوٹ ہے۔

اور فرمایا تھا کہ مولوی صدرالدین صاحب "مجھے پرلے درجے کا ظالم، بداخلاق جھوٹ بولنے والا اور اخلاق سے بے بہرہ سمجھتے تھے ... میں قطعی طور پر ثابت کرنے کو تیار ہوں ...... کہ مولانا نے میرے متعلق لوگوں کو جھوٹی باتیں سنا کر بھڑکانے کی کوشش کی۔"

(ٹریکٹ حضرت امیر مرحوم کی دکھوں کی خود نوشت داستان)

اور مولوی صدرالدین صاحب نے اپنے سابق امیر مولوی محمد علی مرحوم کی نسبت فرمایا

"جو بے بنیاد اتہامات حضرت مولانا محمد علی صاحب نے میرے اوپر لگائے اور ان اتہامات کی بوچھاڑ لگاتار ڈھائی گھنٹے تک مجھ پر کرتے رہے وہ نہایت ہی رسوا کن اور میرے قلب کو پاش پاش کرنے والے تھے۔ ... اس قسم کے بے بنیاد اتہامات نے میرے قلب اور اعصاب میں شدت ہیجان اور طوفان پیدا کیا۔ جس قریب تھا کہ میرے سر کی شریانیں پھٹ جاتیں۔ میں مرتے مرتے بچ گیا۔ آپ نے میری عزت کو پاؤں کے نیچے روندا ہے اس لئے میں اس ظلم کے خلاف دہائی دیتا ہوں"۔

(بحوالہ ٹریکٹ حضرت امیر کے دکھوں کی داستان)

اور سابق امیر مولوی محمد علی مرحوم نے اپنی زندگی میں موجودہ امیر منکرین خلافت کو آپ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے والے سمجھ کر اور آپ کے ساتھیوں سے متعلق جو سات تھے۔ وصیت کی کہ

"یہ سات آدمی ہیں جو اس فتنہ کے بانی ہیں اور جن کے دستخط سے یہ سرکلر نکلے تھے اور جن کا سرغنہ مولوی صدرالدین ہے میرے جنازہ کو ہاتھ نہ لگائیں اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھائیں۔ چنانچہ اس پر عمل ہوا"۔

ممکن ہے ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کے نزدیک یہ امور ان دونوں امیران منکرین خلافت کی کسرِ شان کا موجب نہ ہوں اور ہم بھی اسے "High level" یعنی اونچی سطح کے مذاکرات سمجھ کر اپنی داد سے محفوظ رکھتے ہیں۔

نام نہاد کون ہے؟

جب سے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے بعض خدام کو خالد کے لقب سے نوازا ہے۔ اس وقت سے منکرین خلافت لرزہ براندام نظر آتے ہیں اور اپنے دل کو تسلی دینے کے لئے کبھی تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ "جنگ احد کے خالد بن ولید ہیں"۔ (پیغام ۲۴ راپریل ۱۹۵۸ء) اور کبھی انہیں "نام نہاد خالد" قرار دیتے ہیں۔ مگر ان کا یہ اضطراب اور ان کی یہ تلملاہٹ اور بے چینی و پریشانی اور ان کا کبھی تو انہیں جنگ احد کے خالد قرار دینا اور کبھی انہیں "نام نہاد خالد" لکھنا خود اس امر کی دلیل ہے کہ اس نام دینے میں حقیقت کو دخل ہے۔ ایک عربی شاعر کہتا ہے ؎

واذا اتتك مذمتی من ناقص
فهی الشهادة لی بانی کامل

یعنی جب تیرے پاس ناقص شخص کی طرف سے میری ملامت پہنچے تو سمجھنا کہ وہی میرے کامل ہونے کی شہادت ہے۔

میرے نزدیک مدیر صاحب پیغام صلح کے "نام نہاد خالد" قرار دینے کی اصل وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کا سارا سلسلہ ہی نام نہادی ہے۔

ان کے امیر صاحب بھی نام نہاد امیر ہیں کیونکہ ان کے متعلق نائب صدر انجمن حافظ محمد حسن صاحب چیمہ اپنے ٹریکٹ "مولانا محمد یعقوب خان صاحب کے خیالات پر ایک نظر" میں لکھتے ہیں :-

"مصالحتی کمیٹی کے ارکان نے امیر قوم حضرت مولانا صدرالدین صاحب کو امارت کے نااہل قرار دیا اور عملاً انہیں معزول قرار دیا"

اور لکھتے ہیں :-

"کیا خانصاحب ہمیں بتائیں گے کہ جو شخص ۱۰ دسمبر ۱۹۵۳ء کے گیارہ بارہ بجے دن تک امارت کے لئے نااہل تھا وہ رات کے دو بجے کے بعد کس طرح اہل ہوگیا"

(چوہدری محمد حسن چیمہ کی افتراپردازیوں کا جواب ص۱۰۵ بحوالہ ٹریکٹ مذکورہ ص۴)

نائب صدر کی یہ شہادت اس امر کی دلیل ہے کہ منکرین خلافت کے امیر بھی "نام نہاد امیر" ہیں۔ حقیقت میں وہ امارت کے اہل نہیں۔

نام نہاد مجلس معتمدین

اسی طرح نائب صدر صاحب مسٹر چیمہ نے اپنے ایک ٹریکٹ کا عنوان ہی یہ باندھا ہے

"حضرت امیر رحمۃ اللہ علیہ کے بعد ایک نئی نام نہاد مجلس معتمدین کا ظہور"

اس مجلس سے مراد وہ مجلس معتمدین ہے جو "نام نہاد امیر" کے عہد امارت میں بنائی گئی۔

اور سابق امیر جناب مولوی محمد علی مرحوم نے موجودہ صدر ڈاکٹر غلام محمد صاحب کو بھی اپنی وصیت کی رو سے ایسے عہدہ کے نااہل قرار دیا ہے۔ جو انہیں دیا گیا ہے اس لئے وہ بھی "نام نہاد صدر" اور موجودہ نائب صدر جنہوں نے مولوی صدرالدین صاحب کی نسبت لکھا تھا۔

"ہم اس شخص کو گدی پر نہیں دیکھ سکتے جو ایک مدت سے اس گدی کو گرانے میں لگا رہا۔ ہماری غیرت کا تقاضا ہے کہ اس عظیم الشان قائد کی قلبی کیفیت کا احترام کریں جو اس صدی میں اسلام کا بڑا خدمت گذار ہے۔ جس نے صاف لفظوں میں وصیت میں لکھ دیا کہ اس کے جنازہ کی نماز مولوی صدرالدین صاحب نہ پڑھائیں۔ ڈاکٹر غلام محمد صاحب جو اپنے دل و دماغ کی تمام قوتیں حضرت امیر کے خلاف پراپیگنڈا کرنے میں صرف کرتے رہے۔ آج جماعت کے نائب صدر ہیں یہ سب کچھ حضرت امیر کی روح کو تڑپانے کیلئے ہے ...... وہ یاد رکھیں کہ ہمارے دلوں میں امیر مرحوم کے لئے غیرت موجود ہے۔ ہم علم جہاد بلند کریں گے اور جماعت احمدیہ کی تطہیر اپنا فرض اولین خیال کریں گے"۔

(چوہدری محمد حسن چیمہ کی افتراپردازیوں کا جواب ص۱۱۲ و ص۱۱۳ بحوالہ ٹریکٹ حضرت امیر رحمۃ اللہ علیہ کے بعد ایک نئی نام نہاد مجلس معتمدین کا ظہور ص۵)

اس اعلان کرنے والے کو ہم دیکھتے ہیں کہ چند دن کے بعد وہ ڈاکٹر غلام محمد صاحب جس کے نائب صدر ہونے کو حضرت امیر مرحوم کی روح کو تڑپانا خیال کرتا تھا۔ ان کو صدر تسلیم کر لیتا ہے۔ اور آپ نائب صدر بن جاتا ہے اور موجودہ امیر جو سابق امیر کی گدی کو گرانے میں لگا رہا اور اس کی امارت کو تسلیم کرنا غیرت کے خلاف قرار دیتا تھا اور علم جہاد بلند کرنے کا مدعی تھا وہ ان کی امارت کو تسلیم کر لیتا ہے۔

پس وہ بھی مندرجہ بالا اعلان کے پیش نظر یقیناً نام نہاد نائب صدر کہلانے کا مستحق ہے۔

اور پھر یہی نائب صدر موجودہ امیر کی امارت کو تسلیم کرنے والوں کے متعلق لکھتا ہے :-

"اب دیکھنے والے دیکھ رہے ہیں کہ جس جماعت کی بنیاد ہی فریب کاری اور باطل پر رکھی گئی ہے۔ اس پر کس قسم کی عمارت اٹھے گی ؎

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج"

اور نائب صدر مسٹر چیمہ کے اسی ٹریکٹ کا ذکر کرتے ہوئے مولانا محمد یعقوب خانصاحب پیغام صلح ۲۴ راپریل ۱۹۵۸ء میں لکھتے ہیں کہ چیمہ صاحب نے

"اس آخری رسالہ میں تو کمال ہی کر دیا اور جماعت کی اکثریت کو مسیح الدجال کا خطاب بھی دے دیا اور جن انتخابات کے ذریعہ نئی مجلس معتمدین وجود میں آئی اسے "دجل کاری" قرار دیا"۔

الغرض چند مخلصین کو جنہیں حقیقت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ سے محبت ہے چھوڑ کر اکثر منکرین خلافت "نام نہاد احمدی" ہیں۔

(باقی صفحہ پر)

معارف قرآنی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عظیم الشان چیلنج

(از مکرم عبد الحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے حقائق و معارف بکثرت ظاہر فرمائے ہیں۔ آپ نے اپنی ستر کے قریب کتابوں میں قرآن مجید کے علوم و معارف کثرت سے بیان فرمائے ہیں۔ قرآن پاک کے ان دقیق اور مشکل مقامات کی ایمان پرور اور عرفان بخش تفسیر لکھی۔ جن کو بخل سے سمجھا جاتا تھا یا ان کی ایسی غلط تفسیر کی جاتی تھی کہ مخالفین اسلام ان پر اعتراض کر کے مسلمانوں کو شرمندہ کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور تحریرات کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ کس طرح قرآن مجید کے علوم کے دروازے حضور پر کھولے گئے۔ مشکل سے مشکل مضمون کو سادہ اور سلیس الفاظ میں حل کر دیا۔ آپ نے قرآن مجید کی تفسیر کے اصول بتائے اور خود ان اصول کے مطابق آیات قرآنی کی تفسیر کر کے بتایا کہ آسمانی علوم آسمان کے ساتھ تعلق رکھنے والوں ہی کا حصہ ہوتے ہیں۔ محض عربی سیکھ لینے سے قرآن پاک نہیں آجاتا۔ اگر قرآن مجید کے حقائق و معارف سمجھنے کا معیار محض عربی زبان کا جاننا ہوتا تو کئی عیسائی آریہ جو عربی کے مسلم استاد اور ادیب ہیں وہ قرآن مجید کے حقائق و معارف اور معانی و مطالب کے سب سے زیادہ مفسر ہوتے۔ مگر خدا تعالیٰ نے آیت لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ میں بتا دیا کہ قرآن مجید کے علوم کو وہی مس کر سکتے ہیں جو پاک اور مطہر ہوں۔ گویا جتنی جتنی طہارت و پاکیزگی زیادہ ہوگی اتنا اتنا علوم قرآنی کا دروازہ کھلتا چلا جائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علوم قرآنی کو ظاہر کرنے کے سلسلے میں تمام علماء کو چیلنج دیا لیکن کسی کو مقابل پر آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

(۱) ”پھر ایک اور پیشگوئی نشان الٰہی ہے جو براہین کے ص۲۳۸ میں درج ہے اور وہ یہ ہے ”اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ“ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے علم قرآن کا وعدہ دیا تھا۔ سو اس وعدے کو ایسے طور سے پورا کیا کہ اب کسی کو معارف قرآنی میں مقابلہ کی طاقت نہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی مولوی اس ملک کے تمام مولویوں میں سے معارف قرآنی میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہے اور کسی سورۃ کی تفسیر میں لکھوں اور ایک کوئی اور مخالف لکھے تو وہ نہایت ذلیل ہوگا اور مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ اور یہی وجہ ہے کہ باوجود اصرار کے مولویوں نے اس طرف رخ نہیں کیا۔ پس یہ ایک عظیم الشان نشان ہے مگر ان کے لئے جو انصاف اور ایمان رکھتے ہیں۔“

(ضمیمہ انجام آتھم ص۵۰)

(۲) ”جب میری طرف سے متواتر دنیا میں اشتہارات شائع ہوئے کہ خدا تعالیٰ کے تائیدی نشانوں میں سے ایک یہ نشان بھی مجھے دیا گیا ہے کہ فصیح بلیغ عربی میں قرآن شریف کی سورۃ کی تفسیر لکھ سکتا ہوں اور مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہے کہ میرے بالمقابل اور بالمواجہ بیٹھ کر کوئی مولوی ہو یا کوئی فقیر گدی نشین ایسی تفسیر ہرگز نہیں لکھ سکے گا۔“

(نزول المسیح ص۵۴)

(۳) ”اب کس قدر ظلم ہے کہ اس قدر نشانوں کو دیکھ کر پھر کہے جاتے ہیں کہ کوئی نشان ظاہر نہیں ہوا۔ اور مولویوں کے لئے تو خود ان کی بے علمی کا نشان کافی تھا۔ کیونکہ ہزار ہا روپے کے انعامی اشتہار دیئے گئے کہ اگر وہ بالمقابل بیٹھ کر کسی سورۃ قرآنی کی تفسیر عربی فصیح بلیغ میں میرے مقابل پر لکھ سکیں تو وہ انعام پائیں مگر وہ مقابلہ نہ کر سکے۔ خدا نے ان کی ساری علمی طاقت سلب کر دی۔ باوجود کہ وہ ہزاروں تھے۔ تب بھی کسی کو حوصلہ نہ پڑا اگر سیدھی نیت سے میرے مقابل پر آوے اور دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کے مقابلہ میں کس کی تائید کرتا ہے۔“

(نزول المسیح ص۳۰)

(۴) ”غرض سب کو بلند آواز سے اس بات کی طرف مدعو کیا کہ مجھے علم حقائق و معارف قرآن دیا گیا ہے۔ تم لوگوں میں کسی کی مجال نہیں کہ میرے مقابل پر قرآن شریف کے حقائق و معارف بیان کر سکے۔ سو اس اعلان کے بعد میرے مقابل ان میں سے کوئی نہ آیا۔“

(ضمیمہ انجام آتھم ص۲۷)

(۵) ”ہم ان کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ بے شک اپنی مدد کے لئے مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی عبد الجبار غزنوی اور محمد حسین بھیں وغیرہ کو بلالیں بلکہ اختیار رکھتے ہیں کہ کچھ طمع دے کر دو چار عرب کے ادیب بھی طلب کریں۔“

(ضمیمہ اربعین)

غرضیکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علوم قرآن کے مقابلہ کے لئے تمام دنیا کے علماء کو للکارا مگر انہوں نے اپنی خاموشی سے اس بات پر مہر ثبت کر دی کہ خدا تعالیٰ کا مسیح واقعی آسمانی علوم کو لے کر دنیا میں آیا ہے۔ اس سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔

---

(۱) نیا سال اور ہماری ذمہ داریاں
(۲) روحانیت کے دو زبردست ستون

یہ دو ٹریکٹ محترم صاحبزادہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے کے رقم فرمودہ ہیں۔ اور احباب جماعت اور نونہالان جماعت کی اصلاح و تربیت میں بے نظیر ہیں۔ نظارت ہذا نے یہ ٹریکٹ جماعتوں کو بذریعہ ڈاک بھجوائے ہیں۔ اور جو دوست مجلس مشاورت پر تشریف لائے تھے ان کو دستی دیئے گئے تھے۔ یہ ہر دو ٹریکٹ نہایت اہم ہیں کہ جماعتوں کے عہدیداران کو ان کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے اور جماعتوں کے سیکرٹریان اصلاح و ارشاد کو ماہوار رپورٹ میں ان ٹریکٹوں سے متعلقہ کارروائی کا ذکر کرنا چاہیئے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔

مجالس خدام الاحمدیہ میں تبلیغی معلومات کے امتحان کا کورس

الفضل مؤرخہ ۳۰ اپریل ۵۸ء کے ص۷ پر تبلیغی معلومات کے امتحان کا کورس غلطی سے تعلیم القرآن شائع ہو گیا ہے۔ کورس مقررہ کا اصل نام تعلیم الہدیٰ ہے جس میں احمدی و دیگر فرقہ ہائے اسلام کے مابین چار معروف اختلافی مسائل پر بحث ہے۔ پس جملہ خدام ماہ جون ۵۸ء کے آخری ہفتہ میں امتحان کے لئے تیار رہیں۔

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں پرائمری پاس اور مڈل پاس طلباء کا داخلہ شروع ہے۔ جو طلباء داخل ہونا چاہتے ہیں جامعہ احمدیہ میں پہنچ جائیں۔ جو احباب اپنے بچوں کو دینی تعلیم دلانے اور تبلیغی لائن میں ڈالنے کا شوق رکھتے ہوں ان کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخلے کے لئے جلد از جلد بھجوا دیں۔

پرنسپل جامعۃ احمدیہ۔ ربوہ

رمضان المبارک میں لجنہ اماء اللہ ربوہ کی طرف سے درس القرآن

اس سال بھی حسب سابق لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر انتظام رمضان المبارک کے مہینے میں مندرجہ ذیل پانچ حلقوں میں درس القرآن کا انتظام کیا گیا۔

(۱) دار الرحمت شرقی میں۔ محمودہ خاتون صاحبہ نے۔

(۲) دار الرحمت وسطی میں۔ امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ قاضی عبد الرشید صاحب نے۔

(۳) دار الرحمت غربی میں مسعودہ بیگم صاحبہ والدہ رشید احمد صاحب نے

(۴) دار الصدر شرقی۔ نفیسہ نزہت صاحبہ نے

(۵) دار الیمن میں اہلیہ خلیفہ صلاح الدین صاحب نے درس دیا۔ خدا تعالیٰ درس دینے والی بہنوں کو جزائے خیر دے۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ)

درخواست دعا

سید ناصر احمد صاحب ابن مکرم سید محمد ہاشم صاحب بخاری ایف۔اے کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید عبد الباسط۔ ربوہ)

یوم خلافت کیلئے ضروری اعلان

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" کی تقریب منائی جائیگی۔ یہ وہ دن ہے جس میں قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت کے ماتحت تمام جماعت احمدیہ کا قیام خلافت پر اجماع ہوا اور جس دن حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ منتخب ہوئے۔

"یوم خلافت" پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جاویں۔ اور اُن میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں۔ اور احباب کے ذہن نشین کرایا جائے کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے۔ امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ اسے نوٹ فرمالیں چونکہ وقت تھوڑا ہے۔ اس لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(اڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

مجالس انصاراللہ کا پروگرام

اس سے قبل ۵ اپریل ۱۹۵۸ء کے اخبار الفضل میں۔ چھ قیادتوں کا (لائحہ عمل) پروگرام برائے سال رواں شائع ہو چکا ہوا ہے۔ بقیہ قیادتوں کا (لائحہ عمل) پروگرام برائے ۱۹۵۸ء بعد منظوری مجلس عاملہ مرکزیہ ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ زعماء و عہدیداران انصار اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تعاون اور کوشش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

پروگرام قیادت اصلاح وارشاد (زیر قاعدہ ۱۳۶ - دستور اساسی)

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رسالہ ایک غلطی کا ازالہ۔ چار ہزار کی تعداد میں۔ چھپوا کر مفت شائع کرنا (مطابق فیصلہ شوریٰ انصار ۱۹۵۸ء)

۲۔ درثمین فارسی کا سولہ صفحہ کا انتخاب شائع کرنا۔

۳۔ ہر رکن انصاراللہ سے اس امر کا عہد لینا کہ وہ سال میں کم از کم ایک شخص کی صحیح تربیت کر کے اسے سچا مخلص مسلمان بنانے کی کوشش کرے گا۔

پروگرام قیادت مال۔ (زیر قاعدہ ۱۲۰-۱۲۱-۱۲۵ دستور اساسی)

۱۔ جملہ اراکین مجلس انصاراللہ کے چندوں کی تشخیص کرنا

۲۔ مشخصہ بجٹ کے مطابق مجالس سے چندہ وصول کرنا

۳۔ عطیہ جات کے ذریعہ تعمیر فنڈ انصاراللہ کے لئے پندرہ ہزار روپیہ جمع کرنا

۴۔ اشاعت فنڈ کے لئے ایک ہزار روپیہ بذریعہ عطایا جمع کرنا۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

انسپکٹران خدام الاحمدیہ کا دورہ

اس سے قبل یہ طریق چلا آرہا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے انسپکٹران جب دورہ پر جاتے ہیں تو بعض مجالس کے عہدیدار اُن کو گھر گھر ساتھ لے جا کر فراہمی چندہ بابت کا کام کرتے ہیں۔ یہ طریق کئی لحاظ سے غیر مفید ہونے کی وجہ سے بند کیا جاتا ہے آئندہ مالی لحاظ سے ان کا کام حسابات کی پڑتال کرنا متعلقہ عہدیداران یا خدام کو جمع کر کے مالی تحریکات سے آگاہ کرنا۔ اور متعلقہ مجلس کی مالی حالت کا جائزہ لے کر مرکز کو رپورٹ کرنا ہوگا۔ جہاں تک فراہمی چندہ جات کا سوال ہے یہ فرض مقامی عہدیداروں کا ہوگا۔ کہ وہ کم سے کم وقت کے اندر جبکہ انسپکٹران مذکورہ امور کی سرانجام دہی میں مشغول ہوں۔ چندہ جمع کر کے ان کے سپرد کیا کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ و نئی رسید بکوں کا مطالبہ

جملہ قائدین مجالس اور خدام الاحمدیہ کے مال کے عہدیداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نئی رسید بکوں کا مطالبہ کرتے وقت اس بات کی اطلاع دیا کریں کہ کس قدر مستعمل رسید بکیں (جو انسپکٹران کی چیکنگ کے بعد مرکز میں واپس ہوا کریں گی) ان کے ریکارڈ میں موجود ہیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری لڑکی محمودہ شاہدہ امتحان سی ٹی دے رہی ہے مگر انہی دنوں میں وہ بوجہ Tonsils شدید بیمار بھی ہے۔ احباب دعائے صحت و کامیابی فرمائیں۔

۲۔ عزیزہ اقبال بیگم بنت حکیم محمد نذیر صاحب ساکنہ منگڑ ضلع شاہ پور خوشاب میں امتحان میٹرک دے رہی ہے۔ دعائے کامیابی فرمائیں۔

(عبدالرحمٰن شاکر نظارت اصلاح وارشاد ربوہ)

۳۔ میری دو نو لڑکیاں حامدہ، ناصرہ بیمار ہیں احباب جماعت ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ (سید عبدالغنی شاہ مٹھا ٹوانہ ضلع سرگودھا)

۴۔ میری بڑی لڑکی محمودہ بیگم چار ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۲۴۱ ج ب ضلع لائلپور)

۵۔ میرا چھوٹا بھائی عزیزم محمد سلیم میٹرک کا امتحان دے رہا ہے احباب کرام کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد بشیر احمدی معرفت عبداللطیف کاتب ربوہ)

۶۔ میری پھوپھی نے بی اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید نصیر احمد نسیم ربوہ)

۷۔ میرے دو لڑکے منیر احمد اور نعیم احمد امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ اور تیسرا لڑکا رشید احمد ایف ایس سی (نان میڈیکل) فائنل کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری شبیر حسین ستوری بیت الکریم۔ مری روڈ راولپنڈی)

۸۔ میری ہمشیرہ صاحبہ کراچی میں سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام و جملہ درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (ثاقب احمد جاوید ربوہ)

۹۔ امسال فرسٹ پروفیشنل بی۔ ایس۔ سی (اے۔ ایچ) کا امتحان دے رہا ہوں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (اعجاز احمد خاں کالج آف اینیمل ہسبنڈری لاہور)

دعائے نعم البدل

برادرم نصیر احمد خان صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کا لڑکا عزیزم سعید احمد عمر دو ماہ بروز سوموار مورخہ ۵-۵-۵۸ کو چند یوم کی علالت کے بعد وفات پا گیا انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سے نعم البدل کیلئے دعا فرماویں۔ (مرزا منیر احمد دفتر الفضل)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا مبارک احمد عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے
(حیات محمد نور مین ساکن گنج گلی ۱۲۳ مکان نمبر ۱ ڈاکخانہ مغلپورہ لاہور)

۲۔ محمد عبدالرحمٰن صاحب محرر چونگی اور ان کے دو لڑکے خلیل احمد اور مبارک احمد چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں نیز خلیل احمد اور منیر شیرانی میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے اور بیماروں کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (سید انور گیلانی کاریگر ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

۳۔ میں کچھ عرصہ سے Herpes کی وجہ سے درد اور جلن میں مبتلا ہوں۔ نیز میرا بڑا لڑکا محمد یحییٰ حضر اسدفعہ (Economics) M.A کا امتحان دے رہا ہے۔ اپنی صحت اور لڑکے کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر) محمد یوسف شاہ مفتی غنہ

۴۔ میرے بڑے بھائی اعجاز احمد نے اس سال بی۔ایس۔سی انجینئرنگ سیکنڈ پروفیشنل کا امتحان دینا ہے۔ میرے چھوٹے بھائی آجکل میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ خاکسار نے بھی اس مہینے ایف۔ایس۔سی (میڈیکل) کا امتحان دینا ہے۔ احباب کرام سے سب کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے اپنے ارادوں میں کامیاب کرے۔ (خاکسار ریاض، گورنمنٹ کالج لاہور)

۵۔ خاکسار نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہوسٹل ڈیرہ غازیخاں میں (Fistula) کا چوتھا اپریشن کرایا ہوا ہے۔ زخم بہت گہرا ہے۔ شدید تکلیف ہے۔ احباب جماعت درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ عاجز کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔
(خاکسار ملک غلام مصطفےٰ اسرجیکل وارڈ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہوسپل ڈیرہ غازیخاں)

۶۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز لے رحمان بھٹہ اور لے منان بھٹہ بالترتیب ایم بی بی ایس فائنل اور ایف ایس سی نان میڈیکل کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار لے رحیم بھٹہ ایم۔ای۔بورے والا)

۷۔ چوہدری عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال خانیوال کی اہلیہ اور دو لڑکیاں بیمار ہیں۔ اور خود چوہدری صاحب بھی نزلہ زکام اور بخار میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار غلام مصطفےٰ احمد میرپور سندھ)

۸۔ میرا چھوٹا بچہ ناصر احمد بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ (چوہدری محمد لطیف تہال ضلع گجرات)

۹۔ میرا بھائی لطیف احمد اس سال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (ناصر احمد خالد سیالکوٹ)

۱۰۔ خاکسار کے دو بچے بوجہ میعادی بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد اسحاق نقاد احمدی گنج مغلپورہ لاہور)

۱۱۔ میں اپنا محکمانہ امتحان دینے والا ہوں۔ نیز بشریٰ نے اس سال ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (شیخ نصور الرحمٰن)

۱۲۔ صلاح الدین صاحب اور منیر احمد صاحب جرکراچی کے ہسپتال میں ٹائیفائڈ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالحق کراچی نمبر ۲)

۱۳۔ میرے بھائی ضیغم صاحب بی اے کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں عبدالوحید مارکیٹ روڈ نواب شاہ

۱۴۔ میرا چھوٹا بھائی عبدالسلام ۱۱ اپریل سے جگر میں پھوڑا ہونے کی وجہ سے بیمار ہے اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے دو بار جگر سے پیپ نکالی جا چکی ہے جس کی وجہ سے سخت کمزور ہو گیا ہے اور دل کی حالت بھی تسلی بخش نہیں ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ کریم اسے اس مرض سے صحت عطا فرمادے خاکسار احسان علی ڈاکٹر ۱۷ میکلوڈ روڈ لاہور

۱۵۔ میں عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آرہی ہوں احباب جماعت میری صحت کے لئے دعا کریں نیز بدر سلطانہ نے امسال دسویں کا اور بشریٰ رحمان نے ایف اے کا امتحان دیا ہے احباب جماعت اور صحابہ کرام انکی کامیابی کے لئے دعا فرمادیں

اہلیہ ملک محمد احمد صاحب سلطان پورہ لاہور

متروکہ اراضی کو عام زمینوں میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا

"ہاریوں کی بے دخلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا" (قزلباش)

کراچی ۸ مئی۔ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان مسٹر مظفر علی قزلباش نے کہا ہے کہ قانون کے تحت متروکہ زمینوں پر مالکانہ حقوق صرف مہاجر دعویداروں کو دیئے جا سکتے ہیں۔ لیکن جو ہاری ان زمینوں پر کاشت کر رہے ہیں۔ انہیں بے دخل کرنے کی ضرورت نہیں۔

مسٹر قزلباش نے جو کل ہی لاہور سے کراچی پہنچے تھے۔ اخبار نویسوں سے مزید کہا کہ مغربی پاکستان کی متروکہ اراضیات متروکہ جائداد ہیں اور انہیں عام زمینوں میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ آپ ہاری لیڈروں کے اس مطالبے پر تبصرہ کر رہے تھے کہ سابق سندھ میں ہاری مزارعین کی بے دخلی بند کی جائے اور یہ زمینیں ہاریوں کے ہاتھوں فروخت کر کے انہی کو ان زمینوں پر مالکانہ حقوق دے دیئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ہاریوں کی اکھاڑ پچھاڑ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہاری جہاں ہیں وہیں رہیں گے۔ لیکن جو زمیندار متروکہ اراضیات پر قابض ہو گئے ہیں۔ انہیں مستحق مہاجرین کے حق میں دستبردار ہونا پڑے گا۔ آپ نے کہا کہ وہ تمام متروکہ مکانات بھی جو مقامی باشندوں کے قبضے میں ہیں مروجہ قانون کے تحت ٹھکانے لگائے جائیں گے۔

سینی ٹوریم میں سرکاری ملازمین کیلئے بستر

لاہور ۸ مئی حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ کوٹری کے ٹی بی سینی ٹوریم کے ۱۳۶ بستروں میں سے ۲۰ بستر صوبائی حکومت کے ملازمین کے لئے مخصوص کئے جائیں۔

ضلع جھنگ میں پختہ سڑکوں کی تعمیر

جھنگ ۸ مئی وزیر مواصلات سید عابد حسین نے تحصیل چنیوٹ کے موضع ساہووالہ میں تقریر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس سال کے آخر تک ضلع جھنگ میں تمام تحصیلیں پختہ سڑکوں کے ذریعہ ایک دوسرے سے ملا دی جائیں گی۔ آپ نے کہا کہ نہر لوئر جہلم سے پانی کی بہم رسانی کے سلسلہ میں اب تک ضلع جھنگ سے پورا انصاف نہیں ہوا۔ لیکن آئندہ جھنگ اور سرگودھا کے اضلاع میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جائے گا۔ اور ضلع جھنگ کے لئے پانی کی مقدار چالیس فی صد بڑھا دی جائے گی۔

پنجاب یونیورسٹی کے لئے وائس چانسلر

مسٹر ایس ایم شریف کے تقرر کا اعلان

لاہور ۸ مئی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر نے یونیورسٹی ایکٹ مجریہ ۱۹۵۴ء کی دفعہ ۱۱ کے تحت اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مسٹر ایس ایم شریف ایم۔اے بیرسٹرایٹ لاء کو میاں افضل حسین کی جگہ پنجاب یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا ہے میاں افضل حسین اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

صدر مرزا کالج کا سنگ بنیاد رکھیں گے

ملتان ۸ مئی صدر سکندر مرزا جمعہ ۹ مئی کو ملتان میں اسلامیہ کالج کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ یہ کالج انجمن اسلامیہ ملتان کی طرف سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔

ثانوی تعلیمی بورڈ کے نئے ارکان

لاہور ۸ مئی۔ بیگم زینت فدا حسین نائب وزیر تعلیم بیگم جی۔اے خان نائب وزیر معاشرتی امور اور نوابزادہ میر بلوچ خان کو شیرانی ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور کے اراکین نامزد ہوئے ہیں۔

ایک اور اطلاع کے مطابق خواجہ منظور حسین پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور اور ڈاکٹر غلام یٰسین خان نیازی ڈپٹی ڈائریکٹر کو ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور کی مجلس انتظامیہ کا رکن نامزد کیا گیا ہے

مسٹر غلام فاروق روس جائیں گے

کراچی ۸ مئی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے چیئرمین مسٹر غلام فاروق عنقریب روس کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ روسی حکام سے کراچی کے جہاز سازی کے کارخانے اور دوسرے منصوبوں کے لئے بھاری مشینری کی خریداری کی بات چیت کریں گے۔ روس نے پاکستان سے ساتھ اپنے تجارتی معاہدے کے تحت یہ اشیاء سستے نرخوں پر مہیا کرنے کی پیشکش کی ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے — ڈویژنل آفس ملتان

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے جناب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب ملتان کو ۱۹ مئی ۱۹۵۸ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک شیڈول ریٹ کے مطابق نئے سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ آمدہ ٹنڈر اسی روز پونے ایک بجے دن حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

	نوعیت کام	زر ضمانت
(۱)	سال ۵۸-۱۹۵۹ء میں مندرجہ ذیل سیکشنوں میں کنوؤں۔ پرچوبچوں اور ٹینکیوں کی صفائی	
	(ا) ملتان سیکشن نارتھ ویسٹرن ریلوے حلقہ ڈویژنل انجینئر ۱	یکصد روپیہ
	(ب) " " " " " ۲	" "
	(ج) " " " " " ۳	" "
(۲)	سال ۵۸-۱۹۵۹ء میں مندرجہ ذیل سٹیشنوں پر اینٹ درجہ دوم بنمونہ ریلوے سپلائی کرنا۔	
	(ا) رحیم یار خان — ۸ لاکھ اینٹ	آٹھ صد روپیہ
	(ب) گھوٹکی — ۴ " "	پانچ صد روپیہ
	(ج) بہاولنگر — ۶ " "	چھ صد روپیہ
(۳)	سال ۵۸-۱۹۵۹ء میں مندرجہ ذیل سیکشنوں میں گوبر مہیا کرنا — سیکشن / سٹیشن	
	(ا) اے۔ای۔این ملتان سیکشن — ملتان۔ پاک پتن	۵۰ روپیہ
	(ب) " " " قانیوال — خانیوال۔ منٹگمری۔ شور کوٹ روڈ اور بستی عمدہ	" "
	(ج) اے۔ای۔این خانپور — خانپور اور گھوٹکی	" "
	(د) " " " بہاولنگر — بہاولنگر اور سمیجہ [illegible]	" "
	(ھ) " " " بھکر — مظفرگڑھ اور بھکر	" "

نوٹ:۔ مذکورہ بالا کاموں کے لئے تفصیل وار (یعنی ا، ب، ج، د وغیرہ کے لئے) علیحدہ علیحدہ ٹنڈر پیش کرنے ہوں گے۔

ٹنڈر مقررہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں۔ جو جناب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب ملتان کے دفتر سے ۱۹ مئی ۱۹۵۸ء کے دس بجے صبح تک ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداران کو بحساب ایک روپیہ فی فارم اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداران کو بحساب چار روپیہ فی فارم مل سکتے ہیں۔ (خریدا ہوا فارم واپس نہیں لیا جائے گا۔)

وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں اپنے ٹنڈروں کے ساتھ اپنے سابقہ تجربہ اور مالی پوزیشن کے متعلق کسی گزیٹڈ آفیسر سے مصدقہ سرٹیفکیٹ بھی شامل کریں۔ ورنہ ان کے ٹنڈر نامنظور کر دیئے جائیں گے۔

مفصل شروط و ہدایات وغیرہ جناب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب ملتان کے دفتر سے درخواست کرنے پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب۔ ملتان

باجلاس جناب رانا عبد المجید خان صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم

لالیاں

اللہ یار ولد شاہ محمد عرف شاہو قوم راجپوت نسوآنہ سکنہ پکہ تحصیل چنیوٹ فریق اول

بنام

مسماۃ بانوں بیوہ شاہ محمد۔ برخوردار۔ سردارا۔ مرادپسران شاہ محمد عرف شاہو۔ مسماۃ فاطمہ بی بی۔ مسماۃ دولت بی بی دختران شاہ محمد عرف شاہو۔ محمد یار۔ احمد یار۔ محمد نواز پسران خان نذر حیات ولد محمد یار۔ محمد حیات ولد محمد یار۔ نابالغ بولایت محمد یار ولد خان والدش۔ محمد ممتاز ولد احمد یار نابالغ بولایت احمد یار ولد خان والدش۔ مسماۃ فاطمہ بیوہ شیر محمد۔ مسماۃ ارشاد بیگم دختر شیر محمد۔ ریاض احمد پسر شیر محمد نابالغان بولایت مسماۃ فاطمہ بیوہ شیر محمد والدہ اقوام راجپوت نسوآنہ سکنائے موضع پکہ تحصیل چنیوٹ فریق دوئم۔

بمقدمہ تقسیم اراضی کھاتہ نمبر ۳ موضع پکہ تحصیل چنیوٹ
جمعبندی سال ۵۳-۱۹۵۴ء

بمقدمہ صدر مندرجہ بالا فریق دوئم کی اطلاعیابی عام ذرائع سے ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار عام ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۷/۵/۵۸ بوقت ۷½ بجے صبح بمقام لالیاں حاضر اجلاس آویں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

آج بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۵۸ء بثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط ....)

(مہر عدالت) — اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم لالیاں

(لیڈر از صفحہ ۲) تقویت پہنچانا ہی کیوں نہ تسلیم کر لیا جائے پھر بھی انکا متذکرہ بالا طریق نے مفروضہ مقصد کو سخت مجروح کرنا ہے اور گویا وہ خود اپنے عمل سے اس مقصد کی نفی کرتے ہیں۔

بہرحال آپکے اس کردار سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دین کو سیاست سے منسلک کرنا اقامت دین اور اسلام کی اشاعت و تبلیغ کیلئے سخت مضر ہے۔

پیغام صلح کی امیر منکرین خلافت کی بیجا حمایت

(بقیہ صفحہ ۴)

پس جس گروہ کا اوڑھنا اور بچھونا ہی نام نہادی ہو اور مدیر صاحب پیغام صلح جن کے آگے اور پیچھے اور دائیں اور بائیں نام نہاد ہی نظر آ رہے ہوں وہ اگر دوسروں کو بھی اپنے اوپر قیاس کر کے نام نہاد قرار دیدیں تو جائے تعجب نہیں اور نہ ہمیں ان سے کوئی گلہ اور شکایت ہے۔